خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 27

اپریل 2022

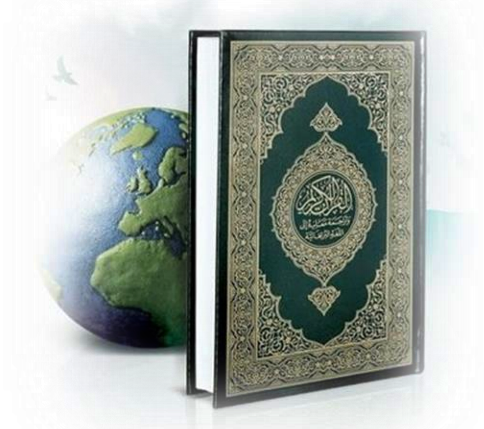

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد 27 ویں پارے کا مطالعہ کر رہا تھا کل 26 ویں پارے پر اختتام ہوا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے گھر مہمان تشریف لائے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے مہمان: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے مہمان فرشتے تھے اور انسانی شکل میں آئے تھے ان سے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ کس کام کے لیے آئے ہو؟

انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی جانب بھی بھیجے گئے ہیں یہ سیدنا لوط علیہ السلام کی قوم کی جانب بھیجے گئے تھے ۔ قومِ لوط، آل فرعون، قوم ثمود اور قوم عاد اور قوم نوح کے جرائم اور ان پر ہونے والے عذابوں کا ذکر ہے۔

جوڑے بنائے: ہر چیز کے جوڑے بنائے: زمین و آسمان کا جوڑا، پھلوں کے بھی جوڑے ہوتے ہیں ۔۔۔ مرد و عورت کا جوڑا۔۔۔ بالکل ایسے ہی دنیا کی زندگی اور آخرت کی زندگی کا جوڑا آخرت کی زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم زندگی میں مقصدِ زندگی کو پورا کریں۔

مقصدِ زندگی: وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (۵۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں

مومن کو سمجھانا مومن کو فائدہ دیتا ہے : وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (۵۵) اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے

اب سورہ طور کا آغاز ہو رہا ہے طور ایک پہاڑ کا نام ہے ،اوراس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے طور پہاڑ کی قسم ارشاد فرمائی ،اس مناسبت سے اس کا نام ''سورۂ طور'' رکھا گیا۔

اس سورت میں نبی کریم ﷺ پر کفار نے جو اعتراضات کیے خالق کائنات نے ان کے جواب دیئے۔۔۔یہ نبی کریم ﷺ کی شان ہے کہ اعتراض کافر کریں اور جواب رسول اللہ ﷺ نہیں بلکہ پروردگارِ عالم خود دے۔

بدترین عذاب کی وعید: حق کو جھٹلانے والوں کو بدترین عذاب کی وعید سُنائی گئی۔

نعمتوں کی بشارت: پرہیز گاروں کو جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت دی گئی۔

نیک گھرانہ: جنت میں نیک والدین کو نیک اولاد کے ساتھ رکھا جائے گا اگر کسی کے اعمال میں کوئی کمی ہو گی تو اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے اس کے درجات کو بڑھا دے گا اور دونوں کو ساتھ کر دے گا جنتی کہیں گے کہ ہمیں یہ انعام اس لیے عطا ہوا کہ ہم اپنے گھر میں غافل نہیں تھے بلکہ اللہ سے ڈرتے رہتے تھے اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمارے گھرانے کو جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔

کفارِ مکہ کی اذیتیں اور گستاخیاں: کفارِ مکہ نے دعوت توحید کے جواب میں آپ کو اذیتیں پہنچائیں کبھی کاہن کہہ کر اذیت پہنچائی تو کبھی مجنون کہہ کر گستاخی کی کبھی شاعر ہونے کا بہتان لگایا۔

محبوب ﷺ کی دلجوئی: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کی دل جوئی کرتے ہوئے فرماتا ہے: فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ(۲۹) تو اے محبوب تم نصیحت فرماؤ کہ تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو نہ مجنون۔

کفار یہ بھی کہا کرتے تھے ”جس طرح اِن کے والد کی موت جوانی میں ہوئی ہے ان کی بھی ایسی ہی ہو گی“ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہہ دیجیے ان سے تم انتظار کرتے رہو، پس بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں کہ تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آئے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا وہ کفار بدر میں قتل ہوئے اور قید کیے گئے۔

گستاخانِ رسول پر غیظ و غضب: ان گستاخوں کو جواب دیتے ہوئے فرمایا ان کی عقلیں انہیں یہ ہی بتاتی ہیں؟ کیا ایسے پاکیزہ کردار و اخلاق کا مالک بھی بھلا کاہن، مجنون اور شاعر ہو سکتا ہے۔۔۔ یہ نہیں ہیں مگر سرکش لوگ۔

کفارِ مکہ کو چیلنج: ایک مرتبہ پھر چیلنج دیا گیا کہ اگر قرآن کسی انسان کا بنایا ہوا کلام ہے تو پھر بنا لائیں وہ اسی جیسا کلام کیوں انسانی کلام تو بن سکتا ہے اک دوسرے سے بڑھ کر ہو سکتا ہے۔۔۔

قرآن کی للکار: اب قرآن کے تیور تبدیل ہو رہے ہیں اور ان سے للکارتے ہوئے پوچھا جا رہا ہے۔ یہ کائنات کس نے بنائی ہے؟

خود ان کی ذات کو کس نے بنایا ہے؟

کیا وہ خود اپنے خالق ہیں؟

اگر یہ ہٹ دھرمی سے باز نہ آئے تو ان کو اللہ کا عذاب پہنچے گا

اللہ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ کی نگہداشت میں: اور اے محبوب تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بے شک تم ہماری نگہداشت میں ہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو جب تم کھڑے ہو اور کچھ رات میں اس کی پاکی بولو

سورہ نجم کا آغاز ہو رہا ہے۔ عربی میں ستارے کو نَجم کہتے ہیں نیز یہ ایک مخصوص ستارے کا نام بھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سورت کی پہلی آیت میں ”نَجم“ کی قسم ارشاد فرمائی اسی مناسبت سے اس کا نام ”سورۂ نجم“ رکھا گیا۔

منکرین حدیث کا رد: اس آیت میں منکرین حدیث کا رد کرتے ہوئے فرمایا گیا: وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰىؕ(۳) اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰىۙ(۴) وہ تو نہیں مگر وحی جو اُنہیں کی جاتی ہے۔

ذکر معراج: سورہ بنی اسرائیل کے بعد اس سورت میں معراج کا ذکر کیا گیا ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰىۙ(۸) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰىۚ(۹) پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰىؕ(۱۰) اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی۔

اللہ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سر کی آنکھوں سے رب تعالیٰ کا دیدار کیا۔

کفار کے نظریہ شفاعت کا رد: اس سورت میں کفار کے نظریہ شفاعت کا رد کیا کہ وہ اپنے باطل معبودوں کو شفیع جانتے و مانتے تھے۔

اللہ کے نبی ﷺ منہ پھیر لیں گے: اللہ کے نبی ﷺ سے فرمایا: فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰی ۬ۙ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَ لَمۡ یُرِدۡ اِلَّا الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۲۹﴾ تو تم اس سے منہ پھیر لو جو ہماری یاد سے پھرا اور اس نے نہ چاہی مگر دنیا کی زندگی۔

کبیرہ گناہوں سے بچنے کی جزاء: کبیرہ گناہوں سے بچنے والوں کی جزاء بیان کی گئی اور ریا کاری کی مذمت فرمائی گئی۔

دوسرے کے گناہ: کوئی دوسرے کے گناہ پر پکڑا نہیں جائے گا اور آدمی اپنی ہی نیکیوں سے فائدہ پاتا ہے۔

سورہ قمر کا آغاز:

معجزہ شق القمر: اس سورت کی ابتداء میں معجزہ شق القمر کا ذکر کیا گیا کفارِ مکہ کے طرزِ عمل کو بیان فرمایا گیا کہ انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کے پیچھے ہو لیے۔

اللہ کے نبی ﷺ کو مشرکین سے اِعراض کرنے اور انہیں قیامت قریب آنے اور اس دن انہیں پہنچنے والی سختیوں سے ڈرانے کا حکم دیا گیا۔

اللہ کے نبی ﷺ کی تسلی کے لئے اِختصار کے ساتھ سابقہ امتوں میں سے حضرت نوح عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، قومِ عاد، قومِ ثمود، حضرت لوط عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم اور فرعون کی قوم کے حالات اور ان کا انجام بیان کیا گیا اور کفارِ قریش کو مُخاطَب کرکے ان امتوں کے انجام سے ڈرایا گیا۔

آخری انجام: کافر جہنم میں کی آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جا رہے ہوں گے اور متقی وپرہیز گار جنت میں ہوں گے جنت کے مشروبات سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

سورہ رحمن کا آغاز ہو رہا ہے۔

اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم نعمتوں جیسے قرآنِ پاک کو نازل کرنے، تاجدارِ رسالت ﷺ کو اس کی تعلیم دینے، آپ ﷺ و دنیا و آخرت کی تمام چیزوں کی تعلیم دینے کا ذکر فرمایا۔

اس کے بعد سورج، چاند، زمین پر اُگی ہوئی بیلوں، درختوں، آسمانوں، زمینوں، باغات میں پھلوں اور کھیتوں میں فصلوں کا ذکر فرمایا۔

صرف اللہ کی ذات باقی رہے اور تمام مخلوق اللہ کی محتاج ہے۔

سورہ واقعہ

اس سورت کی ابتداء میں قیامت قائم ہونے اور اس وقت زمین کے تھرتھرانے اور پہاڑوں کے ریزہ ریزہ ہو جانے کا ذکر ہے۔

حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان کی گئیں۔

(1)دائیں طرف والے۔ انہیں ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور آسان حساب کے بعد یہ جنت میں جائیں گے

(2)بائیں طرف والے۔ انہیں ان کے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور جہنم میں جائیں گے۔

(3)سبقت کرنے والے۔ یہ اپنے اعلیٰ کردار کی وجہ سے بغیر حساب و کتاب جنت میں جائیں گے۔

تین اقسام کے لوگ اور ان کا انجام:

(1)سعادت مند۔

(2)بدبخت

(3)نیکیوں میں سبقت کرنے والے

سورہ حدید

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات بڑی شان کے ساتھ بیان کی گئیں۔

مسلمانوں کو دینِ اسلام کی سربلندی اوراس کے اعزاز کی خاطر اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

دنیااور آخرت کی حقیقت کو واضح کیا گیااور بتایا گیا کہ دنیا فنا ہونے والا گھر اور کھیل تماشے کی طرح ہے جبکہ آخرت ہمیشہ باقی رہنے والا گھر،سعادت اور بڑی راحت کی جگہ ہے اور اس کے ساتھ دنیا کے دھوکے میں مبتلا ہونے سے ڈرایا گیااور آخرت کی بہتری کے لئے عمل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

مصیبت میں صبر کی تلقین: مسلمانوں کو مصیبتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی اور تکبُّر وبخل کی مذمت بیان کی گئی نیز اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور اَنبیاءورُسُل عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے راستے کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

مہمانوں کا اکرام کرنا چاہیے

ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے

مومن کو سمجھانا چاہیے کہ مومن کو سمجھانا اسے فائدہ دیتا ہے

حق کو جھٹلانے والوں کو بدترین عذاب کی وعید سُنائی گئی۔

پرہیز گاروں کو جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت دی گئی۔

جنت میں نیک والدین کو نیک اولاد کے ساتھ رکھا جائے گا

قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے

اللہ کے نبی ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے وہ تو وہی بات کرتے ہیں جو ان کو وحی کی جاتی ہے۔

اللہ کی یاد سے غافل لوگوں سے اللہ کے نبی ﷺ منہ پھیر لیں گے

کوئی دوسرے کے گناہ پر پکڑا نہیں جائے گا اور آدمی اپنی ہی نیکیوں سے فائدہ پاتا ہے۔

کافر جہنم میں کی آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جارہے ہوں گے

متقی وپرہیز گار جنت میں ہوں گے جنت کے مشروبات سے لطف اندوز ہورہے ہوں گے۔

دین اسلام کی سربلندی کے لیے اور اس کے اعزاز کے لیے مال خرچ کرنا چاہیے

مصیبت میں صبر کرنا چاہیے

تکبر اور بخل اللہ کو پسند نہیں اس سے دور رہنا چاہیے

اَنبیاء ورُسُل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے راستے کی پیروی کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	2000	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2500	2000
سنہری سیرت النبی	4	2000	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمد للہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں